میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 13 جمادی الاول، 1445ھ | 27/11/2023 | نمبر: 1445/22

پریس ریلیز

حزب التحریر کے خلاف لغو اور بے بنیاد پروپیگنڈا:

حزب التحریر خلافت کے قیام کیلئے شرعی منہج پر سختی سے کاربند ہے جس میں عسکریت پسندی کی کوئی گنجائش نہیں! حزب التحریر کو دہشت گردی سے جوڑنے کی کوشش جھوٹ اور پراپیگنڈے کے علاوہ کچھ نہیں!

26 نومبر کو جنگ اخبار میں شائع ہونے والی خبر میں ذرائع کے حوالے سے یہ دعویٰ کیا گیا کہ حزب التحریر، جو عالم اسلام کی سب سے بڑی غیر عسکری اسلامی سیاسی جماعت ہے، کا ٹی ٹی پی کے ساتھ اتحاد قائم ہو گیا ہے، جس کا مقصد پاکستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں کو بڑھانا ہے۔ جن سکیورٹی کے ذرائع نے یہ خبر دی، ان کو شاید اندازہ بھی نہ ہو کہ اس قدر مضحکہ خیز خبر دے کر وہ اپنی صلاحیتوں اور عقل و شعور کا تماشا بنا رہے ہیں۔ اور جس میڈیا نے یہ خبر چھاپی، انھوں نے پروفیشنل صحافت کے بنیادی لوازمات، جیسے خبر کی تصدیق اور دونوں اطراف کے موقف کو جاننے کی کوشش جیسی بنیادی صحافتی پریکٹس کو پس پشت ڈال کر اپنے صحافتی معیار پر سوال کھڑے کر دیئے ہیں۔ یقیناً یہ جنگ اخبار کی ایڈیٹوریل پالیسی اور ایڈیٹوریل oversight پر سوالیہ نشان ہے، جس کا اخبار کو خود review کرنا چاہیئے۔

حزب التحریر اپنے سیاسی اور فکری ایجنڈے کو عسکریت پسندی سے جوڑنے کی اس مضحکہ خیز، لغو اور بے بنیاد کوشش کو سختی سے مسترد کرتی ہے۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان پچھلے بائیس سال سے صرف اس دہشت گردی کی جنگ کے دوران سینکڑوں پریس ریلیز ز، پمفلٹ، کتابچوں اور دیگر نشریات میں واضح کر چکی ہے کہ مسلمانوں کے درمیان جنگ بنیادی طور پر فتنہ ہے، اور ان کے درمیان جنگ شرعی طور پر جہاد کے زمرے میں آتی ہی نہیں۔ پشتون قبائل اور افواج دونوں مسلمانوں کی طاقت ہیں جنہوں نے مل کر سپر پاور سویت یونین کو شکست دی، اور یہ امریکہ ہے جس کی پالیسیوں کے باعث قبائلی علاقوں اور پاکستان میں مسلمانوں کا خون بہہ رہا ہے۔

حزب التحریر نے اپنے کتابچے "حزب التحریر کا منہج" میں خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کے طریقہ کار کو تفصیلی شرعی دلائل کے ساتھ واضح طور پر بیان کر دیا ہے۔ حزب خلافت کے قیام کے لیے فکری اور سیاسی جدوجہد پر یقین رکھتی ہے اور خلافت کے قیام کے لیے ہتھیار اٹھانے کو حرام سمجھتی ہے۔ حزب کا یہ موقف رسول اللہ ﷺ کی سیرت سے اخذ شدہ ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے مکی دور میں جب وہ حکومت اور اقتدار میں نہیں تھے، مسلمانوں

کو ہتھیار اٹھانے کی اجازت نہیں دی۔ یہ اس کے باوجود تھا کہ کفارِ مکہ نے صحابہ کرامؓ پر ظلم کے پہاڑ توڑنا شروع کیے ہوئے تھے جس کے نتیجے میں صحابہ کرامؓ شہید بھی ہوئے۔ حزب التحریر یہ سمجھتی ہے کہ طاقت اور اقتدار کے حصول کے لیے نبوی طریقہ کار طلب نصرۃ ہے نہ کہ ہتھیار اٹھانا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسلامی ریاست کے قیام کے لیے عرب قبائل کے سامنے اپنے آپ کو پیش کیا یہاں تک کہ مدینہ کے دو قبائل اوس اور خزرج کے سرداروں نے آپ ﷺ کے ہاتھ پر جنگ اور حکمرانی کی بیعت کی اور اپنا اقتدار اور حکومت آپ ﷺ کے حوالے کر دیا۔ بیعت عقبہ ثانی کے بعد ہی رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو دارالاسلام، یعنی مدینہ، کی طرف ہجرت کا حکم دیا اور مدینہ میں بحثیت حکمران داخل ہو کر اسلامی ریاست کی بنیاد ڈالی۔

جہاد کے بارے میں حزب التحریر کا موقف واضح ہے۔ آج جہاد مسلم افواج پر واجب ہے کیونکہ وہ اس کی صلاحیت رکھتیں ہیں۔ افواجِ پاکستان پر یہ فرض ہے کہ وہ فلسطین پر یہودی قبضے کو ختم کرنے کے لیے حرکت میں آئیں اور غزہ کے مظلوم مسلمانوں کی مدد کے لیے جنگ کا میدان گرم کریں۔ حزب التحریر افواجِ پاکستان کو غزہ اور فلسطین کے مسلمانوں کے حوالے سے ان کی شرعی ذمے داری یاد کروانے کے لیے سیاسی مہم چلا رہی ہے جس کا مطالبہ ہے، **"پاک فوج حرکت میں آؤ! فلسطین کو آزاد کراؤ!"** اور جو #ArmiesToAqsa کی سوشل میڈیا مہم کے تحت پاکستان کے مسلمانوں کا پرزور مطالبہ بن چکا ہے۔

ہم حکومت کے اہلکاروں اور ایجنسیوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے تحفظ کی اپنی شرعی ذمے داری کو پورا کریں، حزب التحریر کے بارے میں جھوٹ بولنے سے باز رہیں اور حزب التحریر کے شرعی موقف کے مقابلے میں شرعی دلیل پیش کریں اگر ان کے پاس کوئی دلیل موجود ہے۔ ہم میڈیا سے مطالبہ کرتے ہیں کہ حزب التحریر کے بارے میں کوئی بھی خبر چھاپنے سے پہلے آپ ہمارا موقف معلوم کریں جس کے لیے آپ ہم سے سوشل میڈیا کے پلیٹ فارمز کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں یا آپ ہمارے شباب سے یہ موقف حاصل کر سکتے ہیں جن کو آپ جانتے ہیں۔ اور آخر میں ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ حزب التحریر کی ستر سال کی جدوجہد ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق بیان کرنے کی جدوجہد ہے۔ حزب کو نہ حکمرانوں کی جیلیں اپنے منہج سے ہٹا سکیں اور نہ ہمارے ممبران کی شہادتیں اور نہ اِن شاءاللہ حکمرانوں کا گھڑا ہوا جھوٹ ہمیں ہمارے موقف اور حق بات کو بیان کرنے کی روش سے دور کرے گا۔ خلافت اللہ کا وعدہ اور اس کے رسول ﷺ کی پیشنگوئی ہے اور اِن شاءاللہ، اللہ کے اذن سے یہ قائم ہو کر رہے گی۔ صادق اور مصدوق ﷺ نے مسند احمد میں حذیفہؓ کی روایت میں فرمایا ہے کہ: **«...ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ»** **"....اور پھر نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت قائم ہو گی"**

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس